وضو میں ٹھوڑی کے نیچے والے حصے کو دھونے کے حوالے سے حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3559

تاریخ اجراء: 13 شعبان المعظم 1446ھ / 12 فروری 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

وضو میں چہرہ دھونا فرض ہے تو کیا چہرے میں ٹھوڑی سے نچلا حصہ جو گلے سے ملتا ہے، وہ بھی دھونا فرض ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

وضو میں چہرے کا دھونا فرض ہے اور ٹھوڑی سے نچلا حصہ جو گلے سے ملتا ہے، وہ چہرے کی حدود میں شامل نہیں ہے، لہٰذا اسے وضو میں دھونا فرض نہیں ہے۔

تفصیل یہ ہے کہ چوڑائی میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک چہرہ ہے جبکہ لمبائی میں چہرے کی حد پیشانی کی ابتدا (یعنی جہاں سے عادتاً سر کے بال اگنا شروع ہوتے ہیں اس) سے ٹھوڑی کے نیچے تک یعنی نچلے دانت جس ہڈی پر ہیں، یہ ہڈی ٹھوڑی کا نچلا حصہ کہلائے گی اور یہ بھی چہرے میں شامل ہے۔ لیکن ٹھوڑی سے نچلا حصہ جو گلے سے ملتا ہے، وہ چہرے کی حدود میں شامل نہیں ہے۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "(وهو)۔۔۔(من مبدأ سطح جبهته)۔۔۔(إلى أسفل ذقنه) أي منبت أسنانه السفلى (طولا) كان عليه شعر أولا" یعنی چہرہ لمبائی میں پیشانی کی ابتدائی سطح سے ٹھوڑی کے نیچے یعنی نچلے دانتوں کے نکلنے کی جگہ تک ہے خواہ اس پر بال ہوں یا نہ ہوں۔

در مختار کی عبارت "منبت اسنانہ السفلی" کے تحت رد المحتار میں ہے: "تفسير للذقن بالتحريك: أي إلى أسفل العظم الذي عليه الأسنان السفلى: وهو ما تحت العنفقة" یعنی یہ جملہ ٹھوڑی کی وضاحت ہے یعنی چہرہ اس ہڈی کے نیچے تک ہے جس پر نچلے دانت ہیں اور وہ بُچی کے نیچے ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 1، صفحہ 218، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ضروریات وضو شمار کرتے ہوئے فرمایا:"(۹) ٹھوڑی کی ہڈی اُس جگہ تک جہاں نیچے کے دانت جمے ہیں۔(فتاوی رضویہ،ج1ب،ص598،مطبوعہ:رضافاؤنڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net